بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اپریل فول

اُمِّ عبدِ منیب

مشربہ علم و حکمت
ندیم ٹاؤن ڈاکخانہ اعوان ٹاؤن لاہور
0321-4609092

اپریل فول

اہتمام ——— محمد عبد منیب

ناشر ——— مشربہ علم وحکمت

اشاعت اول ——— ۱۴۲۷ھ

زیرنظر اشاعت ——— ۱۴۳۴ھ

قیمت ——— 14/-

ناشر: مشربہ علم وحکمت 0321-4609092 0300-4270553

کامران پارک زینبیہ کالونی نزد منصورہ ملتان روڈ لاہور

ڈسٹری بیوٹر: دار الکتب السلفیہ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

Ph.: 042-37361505-37008768

Cell: 0333-4334804

☆ اسلام آباد مکان نمبر 264 گلی نمبر 90 سیکٹر 8/4-I اسلام آباد۔

فون: 0300-5148847

البلاغ

لاہور

لوئر گراؤنڈ لینڈ مارک پلازہ جیل روڈ لاہور

042-35717842-3,0300-8880450

6GL نیو لبرٹی ٹاور بالمقابل پیس ماڈل ٹاؤن لنک روڈ لاہور

042-35942233,35942277,0300-6112240

اسلام آباد

شالیمار سینٹر F-8 مرکز اسلام آباد

051-2281420,0300-5205050

عدنان پلازہ، سوان روڈ G-10 مرکز اسلام آباد

051-2224146-7,0300-5205060

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اپریل فول

ویلنٹائن ڈے ہو، بسنت یا اپریل فول، غیر مسلموں کے تہوار اور طور طریقوں کو جس طرح اندھا دھند مسلم عوام منا رہے ہیں، اس نے ان کے اندر سے دینی محبت، غیرت اور حمیت کی آخری رمق تک کھینچ لی ہے۔ غیر مسلم اقوام کی نقالی پر اترانے اور مر مٹنے والی مسلم نسل کی غفلت پر ماتم کرنے کو جی چاہتا ہے۔

افسوس انہیں تو یہ بھی معلوم نہیں کہ یہ یکم اپریل ہی کی تاریخ تھی جب اموی خلیفہ عبدالرحمٰن والیِ اندلس کے جانشینوں کو شاہ فرانس شارلمان کے ہاتھوں ایسی شکست سے دوچار ہونا پڑا جس کے آثار آج بھی اس خطے میں نمایاں ہیں۔ فرانسیسی عیسائیوں نے مسلمانوں کو چن چن کر اندلس کے گلی کوچوں میں اپنے نیزوں اور تلواروں کا نشانہ بنایا۔

اکثر مسلمانوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا اور بعض نے اپنی جان بچانے کے لیے اپنے عیسائی ہونے کا اظہار کر دیا۔ بچے کھچے مسلمانوں کو بحری جہاز میں سوار کر کے انہیں چکمہ دیا گیا کہ تمہیں مسلمان ملک میں پہنچا

دیا جائے گا لیکن یکم اپریل منانے والی عیسائی قوم نے جب بحری جہاز سمندر کے وسط میں پہنچا تو مسلمانوں کو سمندر کی اتھاہ گہرائی میں دھکا دے کر انہیں فول کیا۔

یہ سلسلہ ابھی تک بھی ختم نہیں ہوا، ابھی تو ہر روز ان کی طرف سے ہمیں ایک نیا گھاؤ لگتا ہے لیکن ہم ہیں کہ اس کی ایک ایک ادا پر مرے جا رہے ہیں۔

وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا

ام عبدِ منیب

''اپریل فول'' کیوں؟

اس کے بارے میں مختلف روایات مشہور ہیں! مثلاً

☆ ۲۱ مارچ کو جب دن رات برابر ہو جاتے ہیں تو موسم بہار کی آمد کی وجہ سے مختلف تقریبات منائی جاتی ہیں۔ اپریل فول بھی انہی تقریبات میں سے ایک ہے۔

☆ ''دی ورلڈ بک انسائیکلو پیڈیا'' The World Book نے اسے یورپین ممالک کی تقریبات کا ایک حصہ بتایا ہے۔ اس کی دی گئی معلومات کے مطابق ! فرانس کا اپنا کیلنڈر اپریل سے شروع ہوتا تھا، جب فرانس میں 1564 میں نیا کیلنڈر ماہ جنوری سے شروع ہوا تو جو لوگ نئے کیلنڈر کو تسلیم نہیں کرتے تھے انہیں طعن و تشنیع کا نشانہ بنایا جاتا اور ان پر پھبتیاں کسنے کے ساتھ ساتھ بد سلوکی بھی کی جاتی۔

☆ بعض کے خیال کے مطابق یہ رسم بت پرستی کے آثار میں سے ہے جو آج بھی کسی قدر جدت کے ساتھ جاری و ساری ہے، اس کی دلیل یہ ہے کہ یہ موسم بہار کی آمد پر منایا جاتا ہے۔

☆ روماں نے اپریل کی پہلی تاریخ کو اپنے معبود ''فینوز'' کے لیے میلہ کا

دن مقرر کیا۔ یہ معبود ان کے نزدیک حسن و جمال، ہنسی مذاق اور سعادت کا معبود تصور کیا جاتا ہے۔

اس میلے میں کنواری اور شادی شدہ عورتیں اپنی جسمانی اور روحانی مصیبتیں اپنے معبود کے سامنے پیش کرتیں اور اس کے سامنے روتی اور گڑگڑاتی ہیں لیکن یہ کوشش کرتی ہیں کہ ان باتوں سے ان کے شوہر اور ان کے سرپرست واقف نہ ہوں۔ (اپریل فول کی تاریخی اور شرعی حیثیت از ڈاکٹر عاصم عبداللہ القریونی)

☆ سیکسن قومیں اس ماہ میں اپنے قدیم معبود ایسٹر کا تہوار مناتی ہیں۔ عیسائی اس "عید فصیح" کہتے ہیں۔ (بحوالہ سابق)

☆ بعض علاقوں میں شکار کا موسم شروع ہونے کے پہلے دنوں میں بالعموم شکار نہیں ملتا۔ یہی وجہ بعدازاں اپریل فول منانے کی بنیاد بن گئی۔ (دیکھئے عاصم بن عبداللہ القریوتی کا مضمون، اپریل فول)

☆ اپریل لاطینی زبان کے لفظ اپریلس (Aprilis) یا (Aperire) اپریز سے ماخوذ ہے جس کا مطلب ہے "پھولوں کا کھلنا کونپلیں پھوٹنا"۔ قدیم رومی قوم موسم بہار کی آمد پر شراب کے دیوتا کی پرستش کرتی اور اسے خوش کرنے کے لئے لوگ شراب پی کر اوٹ پٹانگ حرکتیں کرنے کے لئے جھوٹ کا سہارا لیتے۔ یہ جھوٹ رفتہ رفتہ اپریل فول کا اہم حصہ بلکہ غالب حصہ

بن گیا۔

☆ ان سائیکلو پیڈیا انٹر نیشنل کے مطابق مغربی ممالک میں یکم اپریل کو عملی مذاق کا دن قرار دیا جاتا ہے۔اس دن ہر طرح کی نازیبا حرکات کی چھوٹ ہوتی ہے اور جھوٹے مذاق کا سہارا لے کر لوگوں کو بے وقوف بنایا جاتا ہے۔

☆ یورپی اقوام کا من پسند پرندہ "کوکو" جو دھیمے سروں میں گنگناتا ہے۔ اپریل کے آغاز میں منظر عام پر ظاہر ہوتا ہے۔اس مناسبت سے اسکاٹ لینڈ کے لوگ بے وقوف بننے والے لوگوں کو "کوک" (بے وقوف ، بے تکا ،گھامڑ) کہتے ہیں۔

اپریل فول پہلی بار کب منایا گیا؟

یہ حقیقت اپنی جگہ کہ اپریل فول یورپین اور رومن تہذیب کا ایک قدیم مذہبی تہوار ہے لیکن دور حاضر میں اس کو جو رنگ دیا گیا اس کا آغاز کب ہوا؟

اخباری صحافت میں اس کا سب سے پہلا ذکر ڈریک نیوز لیٹر (Drace News Letter) نامی اخبار میں نظر آتا ہے۔مذکورہ اخبار اپنی ۲ اپریل 1698 کی اشاعت میں لکھتا ہے کہ کچھ لوگوں نے یکم اپریل کو لنڈن ٹاور میں شیروں کے غسل کا عملی مظاہرہ کرانے کا اعلان کیا۔(لیکن یہ صرف اعلان تھا عملاً ایسا نہیں کیا گیا اور دیکھنے کے لئے آنے والے لوگ ہونقوں کی طرح لوٹ گئے)(دیکھیے عاصم عبداللہ القریوتی کا مضمون اپریل فول)

اخبار ''ایفنج'' سٹار نے 31 مارچ 1846 کو ایک اعلان شائع کیا جس میں لکھا تھا کہ کل یکم اپریل کو اسلجنتون (شہر کا نام) کے زرعی فارم میں گدھوں کی عام نمائش اور میلہ ہو گا۔ لوگ انتہائی شوق سے لپک لپک کر آئے اور نمائش کا انتظار کرنے لگے۔ جب وہ انتظار میں تھک کر چور ہو گئے تو انہوں نے ایک دوسرے سے پوچھنا شروع کیا کہ میلہ کب ہو گا؟ لیکن انہیں کوئی خاطر خواہ جواب نہ ملا۔ آخر انہیں بتایا گیا کہ جو لوگ نمائش دیکھنے میلے میں آئے ہیں وہ خود ہی.......... ہیں۔ (بحوالہ اپریل فول، عاصم عبداللہ القریوتی)

یورپی اقوام کا موسمی تہوار

مندرجہ بالا تصریحات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اپریل فول یورپی اقوام کا تہوار ہے اور اس کی بنیاد بہار کی دیوی کو خوش کرنے پر رکھی گئی ہے۔ یاد رہے کہ موسموں کی مناسبت سے تہوار منانے کا رواج تمام بت پرست اقوام میں پایا جاتا ہے۔

موسم بہار چونکہ پتوں اور شگوفوں کے کھلنے کا موسم ہوتا ہے نیز اس موسم میں جسم میں نئی تازگی، روح میں کیف و انبساط اور جذبات میں تفریح منانے کی ہلچل پیدا ہوتی ہے۔ لہٰذا بہار کی دیوی کو خوش کرنے کے لئے بت پرست قومیں اس کی آمد پر خصوصی تہوار مناتی ہیں۔

چنانچہ ہندو ہولی مناتے ہیں جس میں دوسروں پر ہنسی مذاق میں رنگ

پھینکا جاتا ہے۔شراب اور رقص سے دل بہلانے کے علاوہ اوٹ پٹانگ حرکتیں کی جاتی ہیں۔ بسنت پر مختلف پتنگیں اڑا کر اور بسنتی کپڑے پہن کر بہار کی دیوی کا استقبال کیا جاتا ہے۔اہلِ ایران کے ہاں جشنِ نوروز بھی موسم بہار ہی کا تہوار ہے۔ یہودی موسم بہار کی آمد پر عید فسخ مناتے ہیں۔

(تفصیل کے لیے دیکھیے! برسیاں اور سال گرہیں مشرکانہ تہوار ہیں بہ قلم محمد اسلم مرحوم ایڈیٹر المذاہب مطبوعہ، الاعتصام)

غیر مسلم اقوام جب کوئی مسرت کا جشن مناتی ہیں جو کام ان کے دھرم یا مذہب کے مطابق عام دنوں میں نازیبا، ممنوع یا غیر اخلاقی سمجھا جاتا ہے۔ تہوار کے روز اس سے یہ پابندی اٹھ جاتی ہے چونکہ یہ ان کی مذہبی روایات کا ایک حصہ ہوتا ہے۔لہذا وہ اس آزادی سے دل کھول کر فائدہ اٹھاتے ہیں ......اور سنگین ترین گناہ تک کر جاتے ہیں۔

غیر مسلموں کے تہوار اور اسلام

دورِ حاضر میں مسلم ممالک کے عوام بھی اس دن کو منانے میں انگریزوں کے ساتھ ساتھ ہیں اور ایسے سنگین مذاق کرتے ہیں جس سے اکثر اوقات اموات بھی واقع ہو جاتی ہیں۔ آیئے دیکھیں! اسلامی تہذیب وتمدن میں اس کی گنجائش ہے بھی یا نہیں؟

☆ اسلام میں موسم کی مناسبت سے کوئی بھی تہوار منانے کی اجازت

نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس میں شمسی کیلنڈر پر اعتماد نہیں کیا گیا بلکہ اسلام میں تہوار کی بنیاد کسی اہم عبادت پر ہے۔ مثلاً رمضان کے بعد عید الفطر اور حج کے بعد عید الاضحیٰ اور یہ دونوں قمری تقویم سے مربوط ہیں۔

☆ رسول ﷺ نے جشن کے صرف دو دن مقرر کیے۔ چنانچہ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول ﷺ مدینہ آئے تو ان کے ہاں دو دن مقرر تھے جن سے وہ کھیلتے اور خوشیاں مناتے۔ آپؐ نے ان کے بارے دریافت فرمایا۔ عرض کیا گیا ''ہم جاہلیت سے یہ دن مناتے چلے آرہے ہیں''۔ آپ نے فرمایا!

وقد ابدلکم اللہ بھما خیرا منھما: یوم الفطر ویوم الاضحی۔ (صحیح سنن نسائی، ۱۴۶۵)

''اللہ نے تمہیں اس سے بہتر دو دن عطا کیے ہیں۔ عید الفطر اور عید الاضحیٰ''

اگر جاہلیت کے یا غیر مسلموں کے تہوار منانے کی کوئی گنجائش ہوتی تو آپ ﷺ وضاحت کر دیتے۔ آپ ﷺ کی زندگی میں مشرکوں کے بہت سے تہوار آئے لیکن آپ نے کبھی ان میں حصہ نہیں لیا۔

☆ آپ ﷺ نے فرمایا! ''اللہ نے تمہیں اس سے بہتر دو دن عطا کیے ہیں۔ عید الفطر اور عید الاضحیٰ''۔ معلوم ہوا کہ مسلمان کے لئے جشن یا مسرت کے دن اللہ نے خود مقرر کیے ہیں جب کہ جاہلی اور غیر مسلم قوموں کے دن

خودساختہ ہیں۔

☆ نیز یہ کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ تمام اقوام کے تہواروں سے برتر، اعلیٰ اور بہتر ہیں۔

☆ اسلام میں جو امور عام دنوں میں اخلاقیات کے حوالے سے حرام اور ناجائز قرار دیئے گئے ہیں وہ کسی تہوار کے روز بھی ممنوع اور ناجائز ہیں بلکہ تہوار کے احترام کی وجہ سے ان کی حرمت مزید بڑھ جاتی ہے۔ جب کہ غیر مسلم اقوام اپنے تہواروں میں حرام امور کا ارتکاب کرتی ہیں۔

☆ اپریل فول منانے والے لوگ حقیقت میں یورپی لوگوں کی طرح بہار کی دیوی کو خوش کرنے کا قبیح اور مشرکانہ فعل انجام دیتے ہیں کیونکہ اپریل فول کی بنیاد ہی یہی ہے۔

☆ غیر مسلموں کے تہوار منانے سے اہلِ اسلام کو سختی سے منع کیا گیا ہے بلکہ ان کی کسی بھی خاص عادت، مذہبی شعار اور جشن میں ان کی تقلید یا ان کی ہم نوائی کرنا ممنوع ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!

من تشبه بقوم فهو منهم (مسند احمد ۲/۴۹، مشکوۃ، کتاب اللباس)

"تحقیق جو کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے گا وہ اس میں سے ہے۔"

☆ نیز اہلِ اسلام کے لئے حکم ہے:۔

اجتنبو ا اعداء الله فی اعیا دهم ۔ (البیہقی الکبریٰ ۔ ۹/۲۳۴)

''اللہ کے دشمنوں کے تہواروں میں ہر قسم کی شرکت سے اجتناب کرو''۔

☆ غیر مسلموں کے تہوار منانا تو ایک طرف ان کے تہواروں پر انہیں مبارک باد دینا بھی ممنوع ہے۔ (دیکھیے۔ فقہ عمر رضی اللہ عنہ، ص ۵۲۰)

اپریل فول اور جھوٹا مذاق

☆ اپریل فول میں جھوٹ بول کر اور انتہائی سنگین مذاق کر کے دوسروں کو بے وقوف ہی نہیں پریشان کیا جاتا ہے مثلاً کسی کو اس کے قریبی عزیز کی وفات، حادثے یا مہلک بیماری کی خبر دینا۔ کسی جھوٹی خبر کا اعلان کرنا۔ کسی قریبی عزیز کی آمد کی جھوٹی خبر دینا، کسی مالی نقصان کی جھوٹی اطلاع دینا۔

بعض اوقات جسے فول کا نشانہ بنایا جاتا ہے وہ کسی حادثے کی خبر سن کر ......صدمے کے باعث جان ہی سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ جس شخص نے فول کیا ہے کیونکہ وہ مرنے والے کی موت کا ذمہ دار ہے لہذا اس پر قتل کا مقدمہ کر کے اس سے مرنے والے کے ورثا کو دیت دلوانی چاہیے۔

جب کہ اسلام میں کسی حالت میں نہ بے ضرر جھوٹ بولنے کی اجازت ہے، نہ ضرر رساں جھوٹ بولنے کی۔

☆ سچ بولنا اسلام کی بنیادی صفات میں سے ہے اور جھوٹ بولنا منافق کی خصلت، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس آدمی میں چار خصلتیں ہوں وہ خالص منافق ہے اور جس میں ان چار میں سے ایک خصلت ہو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہے یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ (۱) جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے (۲) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (۳) جب عہد کرے تو عہد شکنی کرے۔ (۴) جب جھگڑا کرے تو گالی گلوچ کرے۔

(بخاری، کتاب الایمان، باب بیان خصال المنافق)

☆ جھوٹ بولنا گناہِ کبیرہ ہے اور اس کی وعید شدید ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! ''میں نے گزشتہ رات ایک خواب دیکھا جس میں ایک شخص کے جبڑے چیرے جا رہے تھے۔ وہ دنیا میں بہت جھوٹ بولنے والا تھا جو جھوٹ بات کہہ دیتا سارے ملک میں پھیل جاتی قیامت تک اس کو یہی سزا ملتی رہے گی۔ (بخاری، کتاب الادب)

مذاق اور مزاح کا فرق

☆ اسلام میں بچے کو بہلانے کے لئے جھوٹ بولنا بھی درست نہیں چنانچہ لیلٰی بنت خثمہ کی والدہ نے اس سے کہا ''ادھر آؤ میں تمہیں ایک چیز دوں گی''۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا! کیا دو گی؟ انہوں نے کہا ''کھجور''۔ آپؐ نے فرمایا! ''اگر تم کچھ نہ دیتیں تو تمہارا یہ جھوٹ لکھا جاتا''۔

(سنن ابوداؤد کتاب الاداب)

☆ اپریل فول میں مذاق کے طور پر جھوٹ بولا جاتا ہے لیکن اسلام نے مذاق میں یا دوسروں پر ہنسے اور ہنسانے کے لیے بھی جھوٹ بولنے پر ہلاکت کی وعید سنائی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

''اس شخص کے لیے ہلاکت ہے جو بات بناتا ہے، جھوٹ بولتا ہے کہ لوگوں کو ہنسائے ،اس کے لیے ہلاکت ہے، اس کے لیے ہلاکت ہے۔

(سنن ابوداؤد کتاب الادب، باب التشدید فی الکذب)

☆ اسلام میں خوش طبعی یا مزاح کرنا درست ہے لیکن یاد رہے کہ مذاق اڑانے یا کسی کو بے وقوف بنانے اور مزاح کرنے میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ مزاح وہ ہے جس میں خوش طبعی کے طور پر ایک ایسی بات کہی جائے جس میں جھوٹ اور فریب بھی نہ ہو اور اس کا مفہوم ایسا ہو کہ سمجھ آجانے پر بے اختیار مسکراہٹ لبوں پر پھیل جائے۔ جس کی مثال یہ ہے کہ ایک بار ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے ایک اونٹنی دیجئے۔ آپؐ نے فرمایا! ''ہم تجھے اونٹنی کا بچہ دیں گے''۔ اس شخص نے کہا ''میں اونٹنی کے بچے کا کیا کروں گا''۔ رسول اللہ نے فرمایا! ''اونٹنی ہی تو ہر اونٹ کو جنم دیتی ہے''۔

(جامع ترمذی، ماجاءفی المزاح، کتاب البروالصلہ)

غیر مسلموں کے تہوار اور غضب کا نزول

غیر مسلم چونکہ مشرکانہ عقیدے کے تحت...... مشرکانہ طور طریقے اور اللہ

کی نافرمانی اور ناپسندیدگی والے امور کے ذریعے جشن مناتی ہیں، اس لیے ان کی مسرت میں درحقیقت رب کریم کی طرف سے ان پر غضب کے تیر برس رہے ہوتے ہیں۔

غیر مسلموں کی خوشی پر خوش ہونا، خوشی منانا، انہیں مبارک باد دینا یا کسی اور طریقے سے ان کے جشن کے کسی اہتمام میں شمولیت اختیار کرنا، رب کریم کے غضب کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ اگر آج ہم نے ان کے جشن میں شمولیت کر لی تو کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ دوستی روزِ قیامت بھی ہمارے گلے کا پٹہ بن کر ہمیں ان کے ساتھ جہنم میں لے جانے کا سبب بن جائے۔

عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ مشرکین کے تہواروں پر ان کی عبادت گاہوں میں داخل نہ ہوا کرو کیونکہ ان پر اللہ کی ناراضی اتر رہی ہوتی ہے۔ (سنن البیہقی۔ فقہ عمر رضی اللہ عنہ، ۵۲۰)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

المرء مع من احب (صحیح مسلم)

''آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے''۔

کافروں کے تہوار منانا یا ان میں شمولیت کرنا بعض صورتوں میں کفر، بعض صورتوں میں ارتداد، بعض صورتوں میں فسق ہے۔ ان تمام صورتوں کی نوعیت اور مسئلے کی وضاحت جاننے کے لیے کافرانہ تہوار اور ہمارا طرزِ عمل'' کا مطالعہ کیجیے۔

ماخذ

☆ صحیح بخاری ☆ صحیح مسلم
☆ سنن ابوداؤد ☆ سنن ترمذی
☆ فقہ عمر رضی اللہ عنہ، محمد رواس قلعجی، مطبوعہ ادارہ معارفِ اسلامی، لاہور۔
☆ آپ کے مسائل، مولنا مبشر احمد ربانی، دیکھیے اپریل فول
☆ اپریل فول کی حقیقت، عاصم عبداللہ القریوتی، مدینہ منورہ
☆ الاعتصام ہفت روزہ، دارالسلفیہ شیش محل روڈ لاہور۔

..............................o..............................

مشربہ علم و حکمت

0321-4213089

کامران پارک زینبیہ کالونی نزد منصورہ ملتان روڈ لاہور

مشربہ علم و حکمت

0321-4609092